سرسبز نائٹروفاس اور سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ

دلائیں پیداوار زیادہ

NP نائٹروفاس

5 خوبیاں

1- تیزابی اثر سے زمین نرم، بیج کا جاندار اگاؤ
2- طاقتور فاسفورس سے لمبی، مضبوط اور گھنی جڑیں، کریں زیادہ غذا جذب، دے بھرپور طاقت
3- تیزابی فاسفورس اور تیز اثر والی نائٹریٹ نائٹروجن سے بیج کو ملے تیز ترین خوراک
4- لگاتار فاسفورس سے موٹا دانہ، زیادہ پیداوار
5- ہر فصل پر استعمال کرے زمین کی قدرتی طاقت بحال

CAN کیلشیم امونیم نائٹریٹ (گرینولر)

6 خوبیاں

1- فوری اثر کرے، دیر تک چلے، فصل کو دے بھرپور جھاڑ۔
2- نائٹروجن کی متواتر اور لمبا عرصہ فراہمی سے پھل پھول زیادہ، شاندار پیداوار
3- نہ اڑے، ہر زمین میں گھلے، فصل کو ملے پوری خوراک
4- کم پانی اور کم نمی میں بھی انتہائی موثر۔
5- چھٹے کے علاوہ آبپاشی اور سپرے کے ساتھ بھی قابل استعمال۔
6- کیلشیم، پوٹاشیم اور سلفر کی اضافی طاقت سے فصل صحت مند۔

کسی بھی قسم کی تکنیکی معاونت کیلئے ہمارے ٹیکنیکل سروسز آفیسرز سے رابطہ کریں

ساہیوال:	نجم عباس	0300-8677285
اوکاڑہ:	محمد رضوان نذر	0300-8697243
دیپالپور:	حافظ عمران انجم سلیمی	0300-6892398
مردان:	محمد کامران یوسف زئی	0333-9865037

Fatima
Fertilizer Company Limited

pakarab
FERTILIZERS LIMITED

E-110 خیابان جناح، DHA لاہور۔ فون: 042-111-328462

فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی کے جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ

سرسبز
کھادیں

موسمی مکئی کی بہتر پیداوار

زمین کی جان - فصل کی شان

موسمی مکئی کی بہتر پیداوار

تعارف

مکئی کی فصل گندم، کماد، چاول اور کپاس کے ساتھ پاکستان کی بڑی اور اہم فصلوں میں شمار ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں مکئی کی دوغلی (Hybrid) اقسام متعارف اور کاشت ہونے سے اس کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں مکئی تقریباً 25 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ جس میں سے 25 سے 30 فیصد رقبہ پر ہائبرڈ مکئی کاشت کی جاتی ہے۔ حاصل شدہ پیداوار پولٹری فیڈ، صنعتی ضروریات اور انسانی خوراک کی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ پاکستان میں موافق موسمی حالات کی وجہ سے مکئی کی دو فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ اگرچہ مکئی کی ہائبرڈ اقسام سے ہمارے کاشتکار فی ایکڑ 70 سے 90 من پیداوار حاصل کر رہے ہیں تاہم اس پیداوار میں خاطر خواہ اضافے کی گنجائش موجود ہے۔ زمین کی بہتر تیاری، جڑی بوٹیوں کا تدارک، کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں سے بچاؤ، بروقت پانی کی فراہمی اور خاص طور پر کیمیائی کھادوں کا متوازن اور مناسب مقدار میں استعمال مکئی کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف ملکی پیداوار بڑھے گی بلکہ پاکستان کی ذاتی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا جو کہ کسان کی خوشحالی کا باعث بنے گا۔

زمین کی تیاری

مکئی کی بہتر پیداوار کے حصول کیلئے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں۔ اس کے بعد ڈسک ہیرو اور کلٹیویٹر چلائیں۔ سہاگہ چلا کر ڈھیلے وغیرہ توڑیں اور زمین بھربھری کریں۔ اگر سابقہ فصل کے مڈھ وغیرہ موجود ہوں تو روٹاویٹر چلائیں۔ زمین کو ہموار کریں تاکہ پانی تمام کھیت میں یکساں پہنچ سکے۔

وقت کاشت

موسمی مکئی کی کاشت وسط جون تا وسط اگست تک کی جا سکتی ہے۔ مختلف ہائبرڈ اقسام کی کاشت متعلقہ کمپنی کے بتائے ہوئے وقت پر کریں۔

طریقہ کاشت

فصل کھیلیوں پر کاشت کریں۔ کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ 27 انچ یعنی سوا دو فٹ ہونا چاہیے۔ بیج یا تو پلانٹر کے ذریعے لگائیں یا لیبر کے ذریعے چوپے لگوائیں۔

پودوں کی تعداد

پودے سے پودے کا فاصلہ 7 سے 8 انچ رکھیں۔ اس طرح سے فی ایکڑ پودوں کی تعداد 28 سے 30 ہزار برقرار رہے گی۔ دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ پودوں کی مناسب تعداد بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔

بیج کو دوائی لگانا

فصل کی ابتدائی حالت میں شوٹ فلائی حملہ آور ہوتی ہے۔ اس سے بچاؤ کیلئے بیج کو کونفیڈار بحساب 5 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔ بعد میں فصل کو Borer سے بچانے کیلئے 7 سے 8 کلوگرام کاربوفیوران فی ایکڑ پودوں کی کونپلوں میں ڈالیں۔ یہ عمل اس وقت کریں جب پودے کے 8 سے 10 پتے بن جائیں۔ کاربوفیوران کی دوسری خوراک پہلی خوراک کے 25 سے 30 دن بعد مکمل کر لیں۔

کھادوں کا متوازن استعمال

ہماری زمینوں میں نائٹروجن فاسفورس اور پوٹاش کی انتہائی کمی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ زمینوں میں زنک اور بوران کی کمی بھی پائی گئی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ کھادوں کا استعمال زمینی تجزیہ کی بنیاد پر کیا جائے۔ کھادوں کے متوازن اور مناسب استعمال کا تعلق پیداواری ہدف کے ساتھ کریں۔ چونکہ ہائبرڈ مکئی کی پیداواری صلاحیت بہت زیادہ ہے۔ اس لئے دوسرے عوامل کے ساتھ کھادوں کا متوازن، مناسب اور بروقت استعمال اس کی پیداوار میں 50 سے 100 فیصد اضافہ کر سکتا ہے۔
کیمیائی کھادوں کے ساتھ ساتھ نامیاتی کھادیں (گوبر کی کھاد، مرغیوں کی کھاد اور سبز کھاد) بھی استعمال کریں تاکہ زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے میں مدد مل سکے۔

موسمی مکئی کیلئے سرسبز کھادوں کی سفارشات

بوقت کاشت	درمیانی زمینوں میں	کمزور زمین کیلئے
	1.5 بوری سرسبز نائٹروفاس + 1 بوری ایس او پی/ایم او پی + زنک سلفیٹ (33 فیصد) 10 کلوگرام	2 بوری سرسبز نائٹروفاس + 2 بوری ایس او پی/ایم او پی + زنک سلفیٹ (33 فیصد) 10 کلوگرام
اگاؤ کے 15-20 دن بعد	1.5 بوری سرسبز نائٹروفاس	2 بوری سرسبز نائٹروفاس
اگاؤ کے 30-40 دن بعد	1.5 بوری سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ	1.5 بوری سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ
اگاؤ کے 50-55 دن بعد	1.5 بوری سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ	1.5 بوری سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ
اگاؤ کے 60-65 دن بعد	1.5 بوری سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ	1.5 بوری سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ

نارمل چھلی

نائٹروجن کی کمی

فاسفورس کی کمی

پوٹاش کی کمی

خشک اور گرم موسم میں

آبپاشی

بھرپور پیداوار حاصل کرنے کیلئے فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں۔ آبپاشی موسمی پیش گوئی کے مطابق جاری رکھیں۔ خاص طور پر جب فصل کو بور آئے اور دانہ بننے کا عمل جاری ہو تو پانی کی کمی ہرگز نہیں آنی چاہیے ورنہ پیداوار پر منفی اثر پڑتا ہے۔

کسان بھائیوں سے گزارش ہے کہ مکئی کی نفع بخش پیداوار حاصل کرنے کیلئے:

- زمین کی بہترین تیاری کریں اور نامیاتی کھادیں ڈالیں
- مکئی کی اعلیٰ دوغلی (Hybrid) اقسام کا صحت مند بیج استعمال کریں
- مکئی کی فصل بروقت کاشت کریں اور کھیت میں پودوں کی تعداد پوری رکھیں
- فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی کی سرسبز این پی اور سرسبز کین کی سفارش کردہ مقدار فصل میں ڈالیں